14 اگست ''آزادی کا دن''

پاکستان ہمارا پیارا ملک ہے۔اس کو حاصل کرنے کے لئے ہم نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔اسی لیے اس کے اہم دن ہم بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ان دنوں میں یومِ آزادی اہم ترین دن ہے۔

پاکستان بننے سے پہلے پورے برِصغیر پر قریباً سو سال تک انگریزوں کا قبضہ رہا۔انگریزوں کے قبضے سے پہلے برِصغیر پر مسلمانوں کی حکومت تھی۔انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے لئے مسلمان مسلسل کوشش کرتے رہے۔اللہ تعالیٰ محنت کا پھل ضرور دیتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ بہت سی قربانیاں دینے کے بعد آخرکار 14 اگست 1947ء کو پاکستان بن گیا۔اس دن برِصغیر کے مسلمان انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہو گئے اور اپنا ایک الگ ملک حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔یہ ملک ہم نے اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کرنے کے لئے حاصل کیا ہے۔

اس کامیابی کی خوشی میں ہم ہر سال 14 اگست کو تمام دن خاص تقریبات منعقد کرتے ہیں۔ان بزرگوں کی کوششوں کی یاد کو تازہ کرنے کے لئے تقریریں کرتے ہیں جنہوں نے عظیم قربانیاں دے کر ہمارے لئے یہ وطن بنایا۔ان تقریروں میں اس بات پر خاص زور دیا جاتا ہے کہ ہم ان قربانیوں کو ضائع نہ ہونے دیں اور ملک کے چپے چپے کی حفاظت کریں۔یومِ آزادی کی خوشی میں ہر سال عام تعطیل ہوتی ہے البتہ اسکول اور کالج صبح کو کچھ دیر کے لئے کھلتے ہیں۔سکولوں اور کالجوں کے طالب علم خاص قومی پروگرام بناتے ہیں۔وطن کی محبت کے نغمے گاتے ہیں۔تقریریں کرتے ہیں۔

یومِ آزادی کے موقع پر سارے ملک کے شہروں اور قصبوں میں چراغاں کیا جاتا ہے۔لوگ جوق در جوق گھروں سے باہر آ جاتے ہیں۔سرکاری اور نجی عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جاتے ہیں۔کراچی میں لوگ بانئ پاکستان قائداعظمؒ کے مزار پر جاتے ہیں۔قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔پھولوں کی چادریں چڑھاتے ہیں۔مزار کی حفاظت کے لئے ایک فوجی دستہ ہمیشہ مزار پر موجود رہتا ہے۔اس روز یہ محافظ دستہ بھی تبدیل کیا جاتا ہے۔مساجد میں ملک و قوم اور تمام مسلم امۃ کی ترقی و خوش حالی اور